12 دینی کام

عبادت ہیں (قسط دوم)

مدنی مشوروں کے مدنی پھول

نومبر- 2024

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

12 دینی کام عبادات ہیں (قسط دوم)

دُرود شریف کی فضیلت

پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: حوض کوثر پر مجھے ایسی قومیں ملیں گی جنہیں میں بہت زیادہ دُرود پاک پڑھنے کے سبب ہی پہچانوں گا۔(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلی اللہُ علٰی محمد

نفل عِبادت قُربِ اِلٰہی کا سبب ہے

پیارے اِسلامی بھائیو! ہمیں کبھی بھی اللہ پاک کی عِبادت سے غافل نہیں ہونا چاہیے کہ اللہ پاک نے ہمیں آخری وَقْت تک عِبادت کرنے کا حکم اِرشاد فرمایا ہے، جیسا کہ ارشادِ خداوندی ہے:

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ ﴿۹۹﴾ (پ14، الحجر: 99)	ترجَمۂ کنزُ العِرفان: اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو حتّٰی کہ تمہیں موت آجائے۔

تفسیر صِراط الجِنان میں ہے: بندہ خواہ کتنا ہی بڑا ولی بن جائے وہ عِبادات سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ جب سیِّدُ المُرسلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو آخری دم تک عِبادت کرنے کا حکم دیا گیا، تو ہم کیا چیز ہیں۔(2) عِبادت کے ذریعے اللہ پاک کا قرب اور اس کی محبت نصیب ہوتی ہے۔(3)

(1)...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ، ص139

(2)...تفسیر صراط الجنان، پ14، الحجر، تحت الآیۃ: 99، 5/ 274

(3)...بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، ص1597، حدیث: 6502، دارالمعرفۃ، ماخوذاً

پیارے اسلامی بھائیو! عبادت میں بہت ساری چیزیں شامل ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہم پچھلے ماہ کے مدنی مشورے کے مدنی پھولوں میں بھی اس موضوع پر سُن چکے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام کرنے سے بندہ قرآن و حدیث کے مختلف احکامات پر عمل کرنے والا بن جاتا ہے یعنی ان 12 دینی کاموں کو کرنا بھی اللہ پاک کی عبادت ہے، گزشتہ بیان میں ہم 4 دینی کاموں کے عبادت ہونے سے متعلق سُن چکے ہیں آج ان شاءاللہ الکریم بقیہ 8 دینی کاموں کے متعلق سنتے ہیں کہ وہ کس طرح عبادت ہیں۔

عِبادت میں گزرے مِری زِندگانی | کرم ہو کرم یاخدا یا اِلٰہی [1]

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلی اللہُ عَلٰی محمد

چوتھا دِینی کام: دعوتِ اسلامی کا چوتھا دینی کام **مدرسۃُ المدینہ بالِغان** ہے جس میں صحیح مخارِج کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنا سیکھا اور سکھایا جاتا ہے اور کلامِ الٰہی سیکھنا سکھانا بھی عبادت ہے۔ جیسا کہ اللہ پاک کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک بار اپنے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز صبح کو مقامِ بَطْحَان یا مقامِ عَقِیق کی طرف جائے اور وہاں سے بغیر کسی گُناہ اور قطعِ رحمی کے دو بڑے کوہان والی اونٹنیاں لے آئے؟ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی جی یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہم پسند کرتے ہیں۔ آقا کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص صبح مسجد میں جائے اور وہاں قرآنِ کریم کی دو آیتیں سیکھے یا پڑھے تو اس کا وہ 2 آیات دو اونٹنیوں سے، 3 آیات تین اونٹنیوں اور 4 آیات چار اونٹنیوں (کو صدقہ کرنے) سے بہتر ہے۔ [2]

(1)...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص 105، مکتبۃ المدینہ کراچی

(2)...مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن فی الصلاۃ، ص 290، حدیث: 251-(803)

پانچواں دِینی کام: **ہفتہ وار اجتماع** ہے جس میں اسلامی بھائی جمع ہو کر تِلاوت، نعت اور سنتوں بھرے علمِ دین سے مالا مال بیان، ذِکرُ الله، رِقّت انگیز دُعا اور صلوۃ و سلام میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں اور یہ سب کام عبادت ہی ہیں۔ جیسا کہ

حضور نبیٔ مہربان، صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا بہت ہی شاندار فرمان ہے کہ ”لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللہَ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلَائِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَنَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَۃُ وَذَکَرَھُمُ اللہُ فِیْمَنْ عِنْدَہٗ یعنی جہاں لوگ اکٹھے بیٹھ کر اللہ پاک کا ذکر کرتے ہیں تو فرشتے ان کو ڈھانپ لیتے ہیں، ان پر رحمت چھا جاتی ہے، ان پر سکون نازِل ہوتا ہے اور اللہ پاک ان کا ذکر اپنے پاس موجود مخلوق میں فرماتا ہے۔“(1)

چھٹا دِینی کام: **ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ** ہے، اس دینی کام کی خصوصیت یہ ہے کہ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد اِلیاس عطّار قادِری دامت برکاتہم العالیہ مختلف موضوعات پر کیے جانے والے سوالات کے تسلّی بخش جوابات عنایت فرماتے ہیں، کئی دینی مسائل و آداب کے متعلق راہنمائی ملتی ہے، اخلاقی اور روحانی تربیت کا اہتمام ہوتا ہے، ظاہِر و باطِن کی پاکیزگی کا موقع میسر آتا ہے۔ علم سیکھنے کیلئے سوال کرنا حکمِ قرآنی پر عمل کرنا ہے جیسا کہ اللہ پاک کا فرمانِ عالی شان ہے:

فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۝ (پ17، الانبیاء:7)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے۔

اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ سوال کرنا علم حاصل ہونے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جیسا کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”علم کے بہت سے خزانے ہیں اور

(1)...مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن، ص1039، حدیث:39-(2700)

ان خزانوں کی چابی سوال کرنا ہے تو تم سوال کرو، اللہ پاک تم پر رحم فرمائے، کیونکہ سوال کرنے کی صورت میں چار لوگوں کو اجر دیا جاتا ہے۔ (1) سوال کرنے والے کو۔ (2) سکھانے والے کو۔ (3) سننے والے کو۔ (4) ان سے محبت رکھنے والے کو۔[1]

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلی اللّٰہُ عَلٰی محمد

ساتواں دِینی کام: **علاقائی دورہ** ہے جس میں اسلامی بھائی بازاروں اور دوکانوں پر جاجا کر نیکی کی دعوت، نماز اور مسجد میں آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ سب کام بھی عبادت ہیں اور ان سے اللہ پاک کے اس فرمان پر بھی عمل ہو جاتا ہے۔

وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ (پ21، لقمٰن:17)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے منع کر۔

حضرت رَبِیْعہ بن عِباد دَیلی رَضِیَ اللہُ عنہ اسلام لانے کے بعد زمانۂ جاہلیت کا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ذوالمجاز کے بازار میں دیکھا کہ لوگ نبیِ اَکرم، رسولِ مُحتشم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ارد گرد جمع تھے اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُن سے فرما رہے تھے: ”یَا اَیُّهَا النَّاسُ قُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْا اے لوگو! لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہو کامیاب ہو جاؤ گے۔[2]

آٹھواں دِینی کام: **”ایک دن راہِ خدا میں“** اس سے مراد ہفتے میں کوئی ایک دن کسی دوسرے علاقے / گاؤں میں جا کر طے شدہ جدول کے مطابق کسی مسجد میں ٹھہرنا اور اُس مسجد کے قریبی گھروں، دُکانوں، دفاتر وغیرہ میں جا کر نیکی کی دعوت دینا ہے اور یہ سبھی کام بھی عبادت ہیں۔

---

(1)...مسند الفردوس، 3/68، حدیث:4192

(2)...مسند احمد، مسند الکوفیین، 7/670، حدیث:19520، دار الکتب العلمیہ

جیسا کہ اللہ پاک کے لاڈلے اور پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: ”جب کوئی بندہ ذکر و نماز کے لئے مسجد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو اللہ پاک اس سے ایسے خوش ہوتا ہے جیسے لوگ اپنے گمشدہ شخص کی اپنے ہاں آمد پر خوش ہوتے ہیں۔“(1)

نواں دِینی کام: **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** ہے جس میں امیر اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ یا جانشین امیر اہلِ سنّت کی طرف سے ہر ہفتے دیا جانے والا دِینی معلومات پر مشتمل رِسالہ پڑھنا یا سننا ہوتا ہے جو کہ علمِ دِین حاصِل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور علمِ دِین حاصِل کرنا بلا شبہ عِبادت ہے۔ کیونکہ اللہ پاک نے خود اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو علم میں اِضافے کی دُعا کا حکم فرمایا ہے جیسا کہ فرمانِ اِلٰہی ہے:

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (پ16، طٰہٰ:114)	ترجَمۂ کنزُ العِرفان: اور عرض کرو: اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیت کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ علم سے کبھی سیر نہ ہونا چاہیے۔ علم کی حرص اچھی ہے۔ دیکھو نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تمام مخلوق میں بڑے عالِم ہیں مگر انہیں حکم دیا گیا کہ زیادتیِ علم کی دعا مانگو۔(2)

دسواں دِینی کام: **نیک اعمال** ہے یہ دِینی کام اپنے روزانہ کے سارے اعمال کا سوالاً جواباً جائزہ لینے پر مشتمل ہے اور اپنے اعمال کا مُحاسبہ اور جائزہ لینا اللہ پاک کے حکم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ	ترجَمۂ کنزُ العِرفان: اے ایمان والو! اللہ سے

(1)...ابن ماجۃ، کتاب المساجد والجماعات، باب لزوم المساجد۔ الخ، ص136، تحت الحدیث:800، دار الکتب العلمیہ

(2)...تفسیر نور العرفان، پ16، طٰہٰ، تحت الآیۃ:114، ص384، نعیمی کتب خانہ گجرات

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ (پ28،الحشر:18)	ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

پر عمل کا بہترین ذریعہ ہے تو یوں یہ دینی کام بھی عبادت ہے جیسا کہ تفسیر صراط الجنان میں ہے کہ: اس آیت سے معلوم ہوا کہ ایک گھڑی غور و فکر کرنا بہت سے ذکر کرنے سے بہتر ہے۔ اپنے اعمال کے بارے میں سوچنا بہت افضل عمل ہے اور یہی مراقبہ ہے۔(1) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ”وَإِنَّمَا يَخِفُّ الْحِسَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا یعنی جو دنیا میں اپنا حِساب کرتا رہے گا اس کے لئے آخرت کا حِساب آسان ہو گا۔“(2)

گیارھواں دِینی کام: **مَدَنی قافلہ**، اس دِینی کام سے مراد ہر ماہ کم از کم 3 دن راہِ خدا میں سفر کرنا ہے، 1 ماہ اور 12 ماہ کے مدنی قافلے بھی سفر کرتے ہیں، مَدَنی قافلے کے ذریعے عاشقانِ رسول دوسرے ملکوں، شہروں، علاقوں اور گاؤں دیہاتوں میں جاکر نیکی کی دعوت کا فریضہ انجام دیتے ہیں، مسجد میں قیام کرتے ہیں اور یہ کام بھی عبادت کے ہی ہیں۔

بارھواں دِینی کام: **مَدَنی کورسز** ہے جو کہ دعوتِ اسلامی کے شعبہ مَدَنی کورسز کے تحت ہونے والے مختلف دِینی و اخلاقی تربیت سے مالا مال کورسز پر مشتمل ہے جس میں بالخصوص نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کے آداب و اخلاق اور شرعی وبنیادی مسائل سیکھے اور سکھائے جاتے ہیں اور یوں علمِ دین سیکھنا بھی عبادت ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! مدنی کورسز اور مدنی قافلوں میں بھی چونکہ علمِ دِین حاصِل کیا

(1)...تفسیر صراط الجنان، پ28، الحشر، تحت الآیۃ:18، 10/ 89

(2)...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ، باب-23، ص583، حدیث:2459، دار الکتب العلمیہ

جاتا ہے اور راہ خدا میں سفر بھی ہوتا ہے اور دور دراز علاقوں میں جا کر علم حاصِل کرنا اور پھر واپس آکر اپنے علاقے میں دِینِ اسلام کی خدمت کرنا اور جو دِین سیکھا ہے وہ دوسرے مسلمانوں کو سکھانا یہ سب عِبادت ہے جیسا کہ اللہ پاک کا ارشادِ گرامی ہے:

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ (پ11، التوبہ:122)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکل جائیں تو ان میں ہر گروہ میں سے ایک جماعت کیوں نہیں نکل جاتی تاکہ وہ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کریں اورجب اِن کی طرف واپس آئیں تو وہ اِنہیں ڈرائیں تاکہ یہ ڈر جائیں۔

حضرت عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حضور سیِّدِ عالَم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں قبائلِ عرب کی ٹولیاں حاضر ہوتیں اور وہ (لوگ) حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے دِین کے مسائل سیکھتے اور تَفَقُّہ (تَ۔فَق۔قُہ) یعنی علمِ دین حاصل کرتے اور اپنے لیے اور اپنی قوم کے لیے احکام پوچھتے اور حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم انہیں جواب عِنایت فرماتے اور ان کی قوم کو ڈر سناتے جب وہ واپس اپنے قبیلوں میں جاتے تو انہیں اسلام کی دعوت دیتے، جنت کی خوشخبری سناتے اور دوزخ کے عذاب سے ڈرایا کرتے تھے۔[1]

الحمدللہ! اِن 12 دِینی کاموں میں سے کوئی بھی کام ایسا نہیں جو اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رِضا کے حصول سے خالی ہو۔ ہمت کیجئے آگے بڑھئے اور خوب لگن اور شوق سے دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کام کرنے میں لگ جایئے ان شاءَ اللہُ الکریم دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو گا۔

(1)... تفسیر طبری، پ11، التوبۃ، تحت الآیۃ:122، 6/515، ملخصًا